روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 4 ستمبر 2009ء 13 رمضان المبارک 1430 ہجری 4 تبوک 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 201

سایہ رحمت کا مہینہ

حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

تم پر رمضان کا مہینہ آیا ہے یہ برکت کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ تم پر سایہ رحمت کرتا ہے اور تمہاری خطاؤں کو مٹاتا ہے اور اس مہینے میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

(الترغیب والترھیب کتاب الصوم حدیث نمبر 1490 جلد 2 صفحہ 60)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حرام خوری اور مال بالباطل کا کھانا کئی قسم کا ہوتا ہے۔ایک نوکر اپنے آقا سے پوری تنخواہ لیتا ہے۔مگر وہ اپنا کام سستی یا غفلت سے، آقا کی منشاء کے موافق نہیں کرتا تو وہ حرام کھاتا ہے۔ایک دوکاندار یا پیشہ ور خریدار کو دھوکا دیتا ہے۔اسے چیز کم یا کھوٹی حوالہ کرتا ہے اور مول پورا لیتا ہے۔تو وہ اپنے نفس میں غور کرے کہ اگر کوئی اسی طرح کا معاملہ اس سے کرے اور اسے معلوم بھی ہو کہ میرے ساتھ دھوکا ہوا تو کیا وہ اسے پسند کرے گا؟ ہرگز نہیں۔جب وہ اس دھوکہ کو اپنے خریدار کے لئے پسند کرتا ہے تو وہ مال بالباطل کھاتا ہے۔اس کے کاروبار میں ہرگز برکت نہ ہوگی۔پھر ایک شخص محنت اور مشقت سے مال کماتا ہے مگر دوسرا ظلم (یعنی رشوت، دھوکا،فریب) سے اس سے لینا چاہتا ہے تو یہ مال بھی مال بالباطل لیتا ہے۔ایک طبیب ہے۔اس کے پاس مریض آتا ہے اور محنت اور مشقت سے جو اس نے کمائی کی ہے اس میں سے بطور نذرانہ کے طبیب کو دیتا ہے یا ایک عطار سے وہ دوا خریدتا ہے تو اگر طبیب اس کی طرف توجہ نہیں کرتا اور تشخیص کے لئے اس کا دل نہیں تڑپتا اور عطار عمدہ دوا نہیں دیتا اور جو کچھ اسے نقد مل گیا اسے غنیمت خیال کرتا ہے یا پرانی دوائیں دیتا ہے کہ جن کی تاثیرات زائل ہوگئی ہیں تو یہ سب مال بالباطل کھانے والے ہیں۔غرضیکہ سب پیشہ ور حتیٰ کہ چوڑھے چمار بھی سوچیں کہ کیا وہ اس امر کو پسند کرتے ہیں کہ ان کی ضرورتوں پر ان کو دھوکا دیا جائے۔اگر وہ پسند نہیں کرتے تو پھر دوسرے کے ساتھ خود وہی ناجائز حرکت کیوں کرتے ہیں۔روزہ ایک ایسی شے ہے جو ان تمام بری عادتوں اور خیالوں سے انسان کو روکنے کی تعلیم دیتا ہے اور تقویٰ حاصل کرنے کی مشق سکھاتا ہے۔جو شخص کسی کا مال لیتا ہے وہ مال دینے والے کی اغراض کو ہمیشہ مدنظر رکھ کر مال لیوے اور اسی کے مطابق اسے شے دیوے۔

روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ ہی یہ بھی بیان کیا ہے۔واذا سالك عبادي......

یہ ماہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سر الٰہی کا پتہ لگتا ہے کہ اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا۔لیکن ان کو چاہئے کہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھے مانیں۔انسان جس قدر خدا کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے خدا بھی ویسے ہی اس کی باتیں مانتا ہے۔لعلهم يرشدون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رشد سے بھی خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان، اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے اور بھی باتیں ہیں جن سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔

(خطبات نور ص 146)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی کا موقع

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد، بیواؤں اور غرباء کی ضروریات پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹر تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح پونے چھ صد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ضرورت ڈاکٹرز

مجلس نصرت جہاں کو افریقہ میں قائم اپنے ہسپتالوں کیلئے واقف ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ایم۔بی۔ایس اور بی ڈی ایس یا اس سے زیادہ کوالیفیکیشن کے ڈاکٹرز جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ آگے آئیں اور اپنی خدمات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت عالیہ میں پیش کریں۔

سپیشلسٹ ڈاکٹرز بھی اگر وقف کریں تو زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔معلومات کیلئے درج ذیل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ بیت الاظہار (بالائی منزل) احاطہ صدر انجمن احمدیہ۔ربوہ
فون نمبر: 0476212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 545)

شہ لولاک کے نعت گو شاعروں کے قافلے

مشہور مستشرق پروفیسر مارگولیتھ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح لکھی ہے جس کا آغاز ان حقیقت افروز الفاظ سے کیا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سیرت نگاروں کا سلسلہ طویل اور نہ ختم ہونے والا ہے لیکن اس میں جگہ پانا باعث شرف ہے۔

بالکل یہ نظریہ ان خوش نصیب شعراء عظام پر بھی چسپاں ہوتا ہے جنہوں نے شہنشاہ اولین وآخرین کی مدح میں نظمیں لکھیں یا نعتیہ اشعار سے اپنی بے پناہ عقیدت کا اظہار کیا ہے۔

تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلی نعت حضرت ابو طالب نے کہی اس طرح حضرت ابوبکرؓ صدیق، حضرت عمرؓ فاروق، حضرت حمزہؓ، حضرت ضرارؓ، حضرت زیدؓ اور ام المومنین حضرت عائشہؓ اور سیدہ نساء الجنۃ حضرت فاطمۃؓ الزہراء کا روح پرور نعتیہ کلام محفوظ ہے اس طرح حضرت کعب بن زہیر، حضرت کعب بن مالک اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم نے حبیب کبریا کے دربار میں ہدیہ عقیدت پیش کیا ہے۔

جہاں تک برصغیر کا تعلق ہے یہ اعزاز صرف حضرت مسیح موعود کو حاصل ہے کہ آپ نے اپنے مقدس ترین آقا اور فخر کائنات کی شان میں فصیح و بلیغ اردو، عربی اور فارسی زبان میں قصائد زیب قرطاس فرمائے جو معارف و معرفت کا لازوال خزانہ ہیں اور عرب و عجم اور مشرقی و مغربی دنیا میں وسیع پیمانے پر شائع ہو کے اپنوں اور بیگانوں میں عشق مصطفوی کی نئی شمعیں روشن کر دی ہیں بلاشبہ برصغیر کی سرزمین ہمیشہ نعت گو شعراء کے بابرکت وجودوں سے بھری رہی ہے اس ضمن میں نمونہ کے صرف چند اشعار ہدیہ قارئین کرتا ہوں۔

ان کے در رحمت نے ہر چیز عطا کر دی
کیا کچھ نہیں پاتا ہوں دامان ضرورت میں
(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

نہ میری نعت کی محتاج ذات ہے تیری
نہ تیری مدح ہے ممکن میرے خیالوں سے
(احمد فراز)

خدا نے بخش کے مدحِ نبی کا فن راسخ
کیا ہے ذرّہ کمتر سے آفتاب مجھے
(راسخ عرفانی)

دنیا کبھی رب جلیل کے برگزیدوں اور فرستادوں سے خالی نہیں۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام آنحضرت ﷺ کی آسمانی بادشاہت کی منادی کے لئے ظہور فرما ہوئے اسی لئے یہ منفرد شان بھی ہمارے نبی ﷺ کو حاصل ہے کہ آپ کے خادموں اور کفش برداروں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور آپ کی مدح میں قصیدہ لکھنے والے عشاق کا ہجوم ہر لمحہ بڑھتا ہی جا رہا ہے بلکہ سمندر کی طرح موجزن ہے اور یہ کہنے میں کوئی مبالغہ نہیں کہ آج روس، امریکہ، آسٹریلیا، برطانیہ، چین اور جنوبی ایشیا کی فوجیں شمار میں آ سکتی ہیں مگر نعت نبی کہنے کا شرف پانے والے گنتی سے باہر ہیں۔

خدا تعالیٰ حضرت مصلح موعود کی تربت پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے جن کے طفیل دنیا بھر میں توحید اور حبّ رسول کے مراکز کی خوشبوؤں نے مشرقی اور مغربی دنیا کو معطر کر رکھا ہے اور ''سیرت النبیؐ'' کے اجتماعوں پر اب آفتاب غروب نہیں ہوتا اور نہ ہو سکتا ہے اور اسود و ابیض سبھی ثنا خوان محمد بن کر آپ کی روحانی اور عالمگیر بادشاہت کے قیام کے لئے سر دھڑ کی بازی لگانے میں مصروف عمل ہیں۔

فرزانوں نے دنیا کے شہروں کو اجاڑا ہے
آباد کریں گے اب دیوانے یہ ویرانے

زندہ امام پیکر نور اور جبریل امین کا محرم راز

شیخ الاسلام حضرت علامہ جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ مولانا شمس تبریز کے شاگرد اور سالکوں کے رہنما تھے اور آپ کی مشہور عالم مثنوی علم و عرفان اور زہد و تقویٰ کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ آپ نے مثنوی کے دفتر دوم میں زندہ امام کی شان و عظمت فارسی اشعار میں بیان فرمائی ہے جن کا ترجمہ یہ ہے کہ

''ہر زمانے میں ایک ولی قائم ہے۔ قیامت تک دائمی آزمائش ہے زندہ اور قائم امام وہ ولی ہے خواہ حضرت عمرؓ کی نسل سے ہو یا حضرت علیؓ کی۔ اے نیک بخت مہدی اور ہادی وہی ہے۔ مخفی بھی ہے اور سامنے بھی جلوہ افروز ہے وہ نور کی طرح ہے عقل اس کا جبریل ہے اور اس کا قندیل اس کے کم درجہ کا ولی ہے۔''

حضرت مولانا رومی کا تصور مہدی و ہادی جو عرصہ تک ایک چیستان بنا رہا اپنے خدا کی عطا فرمودہ آسمانی نعمت ایم ٹی اے سے خود بخود حل ہو گیا ہے

ع

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

☆☆☆

ہمارا دوست محمد

فَنا کے باب میں اُس کو بَقا نصیب ہوئی
تھا خوش نصیب کہ رب کی رضا نصیب ہوئی

وہ شخص موت کے ہاتھوں سے مَر نہیں سکتا
وہ جِس کو اوّل و آخر دُعا نصیب ہوئی

قلم جو فَضلِ عُمر نے اُسے تھمایا تھا
اسی قلم سے اُسے ہر جلا نصیب ہوئی

خوشا کہ لکھی ہے تاریخ احمدیت کی
زَہے نصیب کہ خِدمت جُدا نصیب ہوئی

وہ اک سپوت تھا مَردِ جَری جماعت کا
ہَر اک محاذ پہ اس کو ضِیاء نصیب ہوئی

کڑے سفر میں بھی لرزے نہیں قدم اُس کے
وہ اک چراغ تھا اس کو ہوا نصیب ہوئی

ہمارا دوست محمد بہت ہی پیارا تھا
خُدا کو پیارا ہوا، اِنتہا نصیب ہوئی

کیا ہے ذکر خلیفہ نے اُس کا خُطبے میں
بہت ہی کم یہ کِسی کو جزاء نصیب ہوئی

ناصر احمد سید

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

احباب نے تمباکو اور سگریٹ نوشی کو الوداع کہہ دیا

حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی اطاعت کے حیران کن نظارے

عبدالسمیع خان

اطاعت مومن کا خاص جوہر ہے۔ خصوصاً وہ اطاعت جو طبیعت اور عادت کے خلاف ہو اور جس حکم کی تعمیل کرنے میں تکلیف محسوس ہو اور دراصل اطاعت یہی ہے جس میں انسان نفس کو مار کر محبوب کی رضا حاصل کرنا ہے۔

حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء نے حقہ کو ناپسند فرمایا تو آپ کے متبعین نے اطاعت کے شاندار مظاہرے کئے۔ بعض عمر رسیدہ لوگ مدتوں سے حقہ نوشی کے عادی تھے اور حقہ ترک کرنے سے ان کی صحت اور مزاج پر بہت تکلیف دہ اثرات مرتب ہوئے مگر انہوں نے کوئی پرواہ نہ کی اور اطاعت کو لازم رکھا۔

ذیل میں چند ایسے ہی واقعات بیان کئے جارہے ہیں جن میں ایک سچے احمدی کا عمل اس کے ایمان کی گواہی دیتا ہے۔

جب ارادہ کرلیا

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کے والدین اور دیگر رشتہ دار افیم وغیرہ کے عادی تھے انہیں دیکھ کر مولوی صاحب کو بھی عادت ہوگئی تھی جب قادیان میں آئے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

ہمارے دوستوں کو نشہ آور اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔

تو آپ نے یک دم اس عادت کو ترک کردیا۔ پہلے تین دن تو ایسی حالت رہی کہ آپ میں اور مردہ میں کوئی فرق نہ تھا۔ اس کے بعد چالیس دن تک سخت تکلیف اٹھائی اور بہت بیمار ہوگئے۔ ابھی نقاہت باقی تھی کہ بیت مبارک میں نماز کے لئے تشریف لائے۔ حضور نے فرمایا آپ آہستہ آہستہ چھوڑتے یکدم ایسا کیوں کیا۔

عرض کیا حضور جب ارادہ کرلیا تو یکدم ہی چھوڑ دی۔ (رفقاء احمد جلد 5 حصہ سوم ص 69,5)

پھنیر سانپ

حضرت میاں فیاض علی صاحب کپورتھلوی بیان فرماتے ہیں کہ اوائل میں میں حقہ بہت پیا کرتا تھا یہاں تک کہ پاخانہ میں بھی حقہ ساتھ لے جایا کرتا تھا۔ تب جا کر پاخانہ ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت اقدس جالندھر تشریف لائے۔ جماعت کپورتھلہ اور یہ خاکسار بھی حاضر خدمت ہوئے۔ وعظ کے دوران میں حقہ کی برائی آگئی۔ جس کی حضور نے بہت ہی مذمت کی۔ وعظ کے ختم ہونے کے بعد خاکسار نے عرض کی کہ حضور میں تو زیادہ حقہ پینے کا عادی ہوں۔ مجھ سے وہ نہیں چھوٹ سکے گا۔ ہاں اگر حضور دعا فرمائیں تو امید ہے کہ چھوٹ جائے۔ حضور نے فرمایا آؤ ابھی دعا کریں سو آپ نے دعا کی اور اثناء دعا میں حاضرین آمین آمین کہتے رہے۔ حضور نے دیر تک خاکسار کے لئے دعا کی۔ رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ حقہ میرے سامنے لایا گیا ہے۔ میں نے چاہا کہ ذرا حقہ پیوں۔ جب میں حقہ کو منہ سے لگانے لگا تو حقہ کی نلی ایک سیاہ پھنیر سانپ بن گئی اور یہ سانپ میرے سامنے اپنے پھن کو لہرانے لگا۔ میرے دل میں اس کی سخت دہشت طاری ہوگئی۔ مگر اسی حالت رویا میں میں نے اس کو مار ڈالا۔ اس کے بعد میرے دل میں حقہ کی انتہائی نفرت پیدا ہوگئی اور میں نے حضرت مسیح موعود کی دعا کی برکت سے حقہ چھوڑ دیا۔

(سیرۃ المہدی جلد 3 ص 157)

بیعت کی برکت

حضرت مولوی حسن علی صاحب تو مسیح موعود کی بیعت کی ایک برکت یہ بیان فرماتے ہیں کہ نشوں سے نجات مل گئی۔

''پوچھو کہ مرزا صاحب سے مل کر کیا نفع ہوا۔ اجی! بے نفع ہوئے کیا میں دیوانہ ہوگیا تھا کہ ناحق بدنامی کا ٹوکرا سر پر اٹھالیتا اور مالی حالت کو سخت پریشانی میں ڈال دیتا۔ کیا کہوں، کیا ہوا، مردہ تھا زندہ ہوچلا ہوں۔ گناہوں کا اعلانیہ ذکر کرنا اچھا نہیں، ایک چھوٹی سی بات سناتا ہوں۔ اس نالائق کو تیس برس سے ایک قابل نفرت یہ بات بھی تھی کہ حقہ پیا کرتا تھا۔ بارہا دوستوں نے سمجھایا خود بھی کئی بار قصد کیا لیکن روحانی قویٰ کمزور ہونے کی وجہ سے اس پرانی زبردست عادت پر قادر نہ ہوسکا۔ حضرت مرزا صاحب کی باطنی توجہ کا یہ اثر ہوا کہ آج قریب ایک برس کا عرصہ ہوتا ہے کہ پھر اس کمبخت کو منہ نہیں لگایا۔

(رفقاء احمد جلد 14 ص 56)

پھانسی دے دی

حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

میں شروع میں حقہ بہت پیا کرتا تھا۔ شیخ حامد علی بھی پیتا تھا۔ کسی دن شیخ حامد علی نے حضرت صاحب سے ذکر کردیا کہ یہ حقہ بہت پیتا ہے۔ اس کے بعد میں جو صبح کے وقت حضرت صاحب کے پاس گیا اور حضور کے پاؤں دبانے بیٹھا تو آپ نے شیخ حامد علی سے کہا کہ کوئی حقہ اچھی طرح تازہ کرکے لاؤ۔ جب شیخ حامد علی حقہ لایا تو حضور نے مجھ سے فرمایا کہ پیو۔ میں شرمایا مگر حضرت صاحب نے فرمایا جب تم پیتے ہو تو شرم کی کیا بات ہے۔ پیو کوئی حرج نہیں میں نے بڑی مشکل سے رک رک کر ایک گھونٹ پیا۔ پھر حضور نے فرمایا میاں عبداللہ مجھے اس سے طبعی نفرت ہے۔ میاں عبداللہ صاحب کہتے تھے بس میں نے اسی وقت سے حقہ ترک کردیا اور اس ارشاد کے ساتھ ہی میرے دل میں اس کی نفرت پیدا ہوگئی۔ پھر ایک دفعہ میرے مسوڑھوں میں تکلیف ہوئی تو میں نے حضور سے عرض کیا کہ جب میں حقہ پیتا تھا تو یہ درد ہٹ جاتا تھا حضور نے جواب دیا کہ ''بیماری کے لئے حقہ پینا معذوری میں داخل ہے اور جائز ہے جب تک معذوری باقی ہے۔ چنانچہ میں نے تھوڑی دیر تک بطور دوا استعمال کرکے پھر چھوڑ دیا۔ میاں عبداللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور نے مجھے گھر میں ایک توڑا ہوا حقہ کیلی پر لٹکا ہوا دکھایا اور مسکرا کر فرمایا ہم نے اسے توڑ کر پھانسی دیا ہوا ہے۔

(سیرت المہدی جلد نمبر 1 ص 85,84)

حقے توڑ دیئے

سیدنا حضرت مسیح موعود 1892ء میں جالندھر تشریف لے گئے تھے۔ حضور کی رہائش بالائی منزل پر تھی۔ کسی خادمہ نے گھر میں حقہ رکھا اور چلی گئی۔ اسی دوران حقہ گر پڑا اور بعض چیزیں آگ سے جل گئیں۔ حضور نے اس بات پر حقہ پینے والوں سے ناراضگی اور حقہ سے نفرت کا اظہار فرمایا۔ یہ خبر نیچے احمدیوں تک پہنچی جن میں سے کئی حقہ پیتے تھے اور ان کے حقے بھی مکان میں موجود تھے۔ انہیں جب حضور کی ناراضگی کا علم ہوا تو سب حقہ والوں نے اپنے حقے توڑ دیئے اور حقہ پینا ترک کردیا جب عام جماعت کو بھی معلوم ہوا کہ حضور حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں تو بہت سے باہمت احمدیوں نے حقہ ترک کردیا۔

(رفقاء احمد جلد 10 ص 157 یکے از 313)

جوانمردی سے مقابلہ

حضرت قاضی خواجہ علی صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود ایک زمانہ سے افیون اور حقہ کے عادی تھے موت سے پہلے قادیان ہی میں انہوں نے ان دونوں چیزوں کو ترک کردیا اور ایسی جوانمردی سے مقابلہ کیا کہ پھر ان کی طرف توجہ نہ کی۔ ان دیر سے لگے ہوئے نشہ کو یکدم چھوڑ دینے کی وجہ سے وہ بیمار ہوئے۔ (الحکم 7 ستمبر 1912ء)

فوری تعمیل

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب بیان کرتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کی صحبت میں بیٹھے تھے، ایک احمدی دوست آئے اور پوچھا کہ حضور! حقہ شراب جیسا ہے؟ حضور نے فرمایا ''شراب جیسا نہیں اس سے کم''۔ میں نہایت عادی تھا۔ میں اتنا ڈرا کہ قادیان میں حقہ چھوڑ دیا۔ (الحکم 7/ اکتوبر 1938ء)

خدا کا فضل ہے

25 مارچ 1908ء کی صبح حاجی الٰہی بخش صاحب گجراتی حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر تھے انہوں نے عرض کی کہ مجھے قبل از بیعت پندرہ سال کی عادت افیون اور حقہ نوشی کی تھی۔ بیعت کے بعد میں شرمندہ ہوا کہ اب تک مجھ میں ایسی عادتیں پائی جاتی ہیں۔ تب میں جنگل میں جا کر خدا کے آگے رویا اور میں نے دعا کی اور پھر یکدفعہ دونوں چیزوں کو چھوڑ دیا نہ مجھ کو کوئی تکلیف ہوئی اور نہ کوئی بیماری وارد ہوئی۔ حضور نے فرمایا یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔

(بدر۔ 2/ اپریل 1908ء ص 4)

غیرت ایمانی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ ایک احمدی یہاں آئے۔ انہیں ایسا واقعہ پیش آیا۔ جس سے متاثر ہوکر کہنے لگے۔ اب میں کبھی حقہ نہیں پیوں گا۔ اس کی وجہ سے آج مجھے بہت ذلت اٹھانی پڑی۔ ان ایام میں یہاں عام طور پر حقہ نہیں ملتا تھا...... وہ تلاش کرتے کرتے مرزا امام دین کے حلقے میں چلے گئے۔ وہ ہمارے رشتہ دار تھے۔ حضرت مسیح موعود کے چچازاد بھائی تھے۔ مگر سلسلہ کے سخت مخالف، حقے کی خاطر جب وہ احمدی وہاں جا بیٹھے۔ تو مرزا امام دین نے حضرت صاحب کو گالیاں دینی شروع کردیں اور لگے ہنسی اور تمسخر کرنے۔ وہ حقے کی خاطر سب کچھ بیٹھے سنتے رہے وہ کہتے ہیں اسی وقت میں نے دل میں ارادہ کرلیا کہ اب حقہ نہ پیوں گا۔ اسی نے مجھے ذلیل کرایا ہے۔

(الفضل 23 جون 1925ء ص 7)

خواب کی تعمیل

ملک منصور احمد صاحب عمر بیان کرتے ہیں:۔

میرے دادا جان حضرت مولوی نور محمد صاحب ملتانی رفیق حضرت مسیح موعود (مدفون بہشتی مقبرہ ربوہ) کو خواب میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ حقہ چھوڑ دیں۔ صبح اٹھ کر حقہ ختم کردیا اور اس وجہ سے شدید بیمار ہوگئے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ صرف حقہ پی کر بچ سکتے

ہیں۔ وگرنہ کوئی صورت بچنے کی نہیں۔ لیکن انہوں نے حقہ نہ پیا اور فوت ہو گئے۔ وہ زمیندار تھے اور حقہ کی بچپن سے عادت تھی۔ (الفضل 8 دسمبر 2006ء)

بدی سے نفرت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک نہایت مخلص دوست ترگڑی کے شاعر محمد اسماعیل صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ بہت جوش اور اخلاص رکھنے والے تھے۔ ان کی بعض نظموں نے (دعوت الی اللہ) میں بہت مدد دی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ان کی کتاب چٹھی مسیح کو بہت پسند کیا تھا۔ حقہ کے بہت دشمن تھے۔ اس کے متعلق ہمیشہ بحث کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر آپ نے یہ عیب نہ مٹایا تو کیا مٹایا۔ گو ایک بات پر ہی زور دینا اصل دانائی نہیں۔ لیکن ان کی غیرت ایمانی اور بدی سے نفرت کی وجہ سے ان کا یہ اصرار بھی بہت اچھا لگتا تھا۔

(الفضل 4/اپریل 1924ء)

مؤثر نصیحت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے 1912ء میں ایک خطاب میں تمباکو نوشی چھوڑنے کی پُر زور تلقین فرمائی۔ (الحکم 28 فروری 1912ء ص 6)

حضور کی یہ نصیحت نہایت مؤثر اور کارگر ثابت ہوئی۔ اخبار الحکم لکھتا ہے۔

بہت سے آدمیوں نے حقہ نوشی سے توبہ کر لی اور حقے ٹوٹ گئے۔ مدرسہ کے طالب علموں میں سے جو سگریٹ نوشی کے عادی تھے۔ وہ اپنی توبہ کی درخواستیں پے در پے بھیج رہے ہیں۔ بعض کو اس قبیح عادت کے ترک سے تکلیف بھی ہوئی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے ان کے لئے ایک نسخہ تجویز کیا ہوا ہے۔ میں اسے اس افادہ عام کے لئے درج کر دیتا ہوں۔

فرمایا کہ جب حقہ کی خواہش پیدا ہو تو چند کالی مرچیں منہ میں رکھ لو اس سے یہ تکلیف جاتی رہے گی۔ بہر حال یہ خدا کے فضل کی بات ہے کہ یہ بلا ہمارے مدرسہ سے رخصت ہونے کو ہے بلکہ ہو چکی ہے۔

(الحکم 14 فروری 1912ء ص 8)

دل کا فتویٰ

حضرت مولوی فرزند علی خان صاحب نے 1909ء میں ایک جلسہ میں احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا۔ فرماتے ہیں:۔

جلسہ کے بعد ہم لوگ بیٹھ گئے اور حقہ کا دور چل پڑا۔ اس وقت تک میں حقہ پیا کرتا تھا میں نے ایک احمدی سے دریافت کیا کہ حقہ کے متعلق حضرت مسیح موعود کا کیا خیال ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حضور نے اسے حرام تو نہیں ٹھہرایا لیکن حضور اس کو پسند نہیں فرماتے تھے۔ میرے دل نے اسی وقت یہ فتویٰ دیا کہ جس چیز کو امام مہدی نے ناپسند کیا اسے ترک کر دینا چاہئے۔

چنانچہ اس مجلس میں بھی اس کے بعد میں نے حقہ پینے سے پرہیز کیا اور گھر پر لوٹ کر کسی کو نہ بتایا کہ میں نے حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔ حتیٰ کہ اس ارادے پر کوئی پچاس ایک گھنٹے گزر گئے مجھے حقہ نوشی کی عادت ترک کرنے میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی۔ بجز اس کے کہ کبھی سفر کے دوران میں جب دوسرے ہم سفر لوگ سگریٹ نوشی کرتے تو میرے دل میں بھی اس کی تحریک ہوتی۔ لیکن یہ عارضی کشش تھی۔ جس کا مقابلہ میرا نفس آسانی کے ساتھ کر لیتا تھا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 26/اپریل 2001ء)

مبارک تجویز

حضرت مصلح موعود نے آغاز خلافت سے ہی احمدیوں کو تمباکو نوشی چھوڑنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ الفضل لکھتا ہے:۔

حضرت مصلح موعود کے دربار میں ایک تجویز پیش ہے۔ تمباکو امریکہ سے آیا تھا۔ اس لئے بہتر ہے کہ اس کے خرچ کو اسی ملک میں اشاعت حق پر لگایا جاوے۔ پس جو احمدی تمباکو (سگریٹ، حقہ) پیتے ہیں۔ وہ اس لغو عادت کو چھوڑ دیں اور جو خرچ ماہوار تمباکو پر کرتے ہیں بطور کفارہ اس کا نصف اس فنڈ میں بالالتزام دیتے ہیں اور جو نہیں چھوڑ سکے وہ اپنے تمباکو کے ماہوار خرچ کے برابر چندہ اس فنڈ میں ہر مہینے جمع کرا دیا کریں۔ پہلے یہ تجویز قادیان میں رائج ہو گی۔ اپنے گھر کو (-) کر کے پھر بیرونجات کے احمدیوں پر نگران مقرر ہوں گے جو ہر تمباکو نوش سے یہ رقم وصول کر کے داخل دعوت الی الخیر فنڈ کریں گے۔

(الفضل 22/اپریل 1914ء ص 1)

چند دن بعد کے الفضل میں لکھا ہے کہ تمباکو کے متعلق تجویز پر عمل ہو رہا ہے۔

حقہ نوشی کا انسداد

اخبار الحکم انہی ایام میں لکھتا ہے:۔

حال میں حضرت مصلح موعود نے قادیان میں ایک سب کمیٹی اس غرض کے لئے قائم کی ہے کہ وہ حقہ نوش احمدیوں سے حقہ چھڑوائیں۔ حقہ نوشی پر جس قدر وقت اور روپیہ خرچ ہوتا ہے وہ ایک ظاہر امر ہے۔ پھر اس سے جس قدر برے نتیجے پیدا ہوتے ہیں وہ بھی مخفی بات نہیں۔ اس لئے آپ نے اس برائی کو چھڑانے کی طرف توجہ فرمائی ہے اور جو احباب حقہ چھوڑیں وہ حقہ نوشی کے ماہوار اخراجات کے نصف کے برابر اس کے شکریہ میں ترقی (دین) فنڈ میں دیں اور جو حقہ نہیں چھوڑ سکتے وہ اسی قدر چندہ اس فنڈ میں دیں۔ یہ کیسی بابرکت بات ہے کہ ایک تو بدعادت سے بچاتے ہیں اور اس کی بجائے اموال کو نہایت ہی پاک اغراض میں صرف کرنے کی تحریک کرتے ہیں۔ ہر جگہ کی احمدی انجمنیں اس تجویز پر عمل کرنے کے لئے انسداد حقہ نوشی کی پنچائتیں مقرر کریں۔

قادیان سے قریباً 8 روپیہ ماہوار چندہ اس مد میں جمع ہو چکا ہے اگر ہماری تمام انجمنیں اس تجویز پر عمل کرنے لگیں تو میں سمجھتا ہوں کہ قریباً پانچ سو روپیہ ماہوار اس مد میں آمدنی ہونے لگے۔ قادیان کے بعد دوسری آواز دیکھنا کہاں سے آتی ہے۔

(الحکم 7 مئی 1914ء ص 13)

حقہ نہ پینے کا عہد

الفضل کی خبر ہے کہ آج اٹھواں کے جن لوگوں نے حضرت مصلح موعود کی بیعت کی۔ حضور نے ان سے حقہ نہ پینے لڑائی جھگڑا نہ کرنے اور فحش نہ بکنے کا عہد بھی کیا۔ (الفضل 27 ستمبر 1914ء ص 1)

حضور کی دعا

حضرت مصلح موعود نے دسمبر 1915ء کے جلسہ سالانہ پر فرمایا تھا کہ جسمانی بیماریوں کے لئے تو مجھے لکھتے ہیں مگر روحانی بیماریوں سے شفا پانے کی طرف بہت کم توجہ ہے۔ ایک صاحب نے درخواست کی کہ مجھے افیون کھانے کی عادت ہے۔ دعا فرمایئے یہ عادت چھٹ جائے۔ حضور نے دعا و عقد ہمت سے توجہ تام فرمائی یہ صاحب چالیس برس سے اس کے عادی تھے۔ دن میں چار بار کھاتے۔ ساٹھ گولیوں تک نوبت پہنچ چکی تھی اور اس سے دگنی کرنے طاقت و خواہش اپنے اندر پاتے تھے۔ دعا کے بعد انہوں نے افیون کم کرنی شروع کی۔ بعض لوگوں نے انہیں کہا کہ اگر چھوڑ دو گے تو ہلاکت کا اندیشہ ہے حالات بھی کچھ ایسے ہی تھے مگر خدا نے فضل کیا اور 20/اپریل کو انہوں نے اطلاع دی ہے کہ اللہ کریم جل شانہ کے خاص فضل سے جس کی جاذب حضور انور کی خاص دعائیں ہیں چار یوم سے افیون بالکل ترک کر چکا ہوں۔ اس وقت تک کچھ تکلیف محسوس نہیں ہوئی اور نہ افیون کھانے کی خواہش ہی دل میں گزری۔ یہ نشہ میرا جزو بدن ہو چکا تھا اور میں اور میرے واقف کار اس کا چھوٹنا ناممکن سمجھتے تھے۔ آپ کی دعاؤں نے ممکن کر دیا۔ اب افیون کا تمام خرچ ماہواری اشاعت دین میں دیا کروں گا۔ یہ صاحب ہفتہ میں دو یا تین بار دعا کے لئے یاد دلاتے تھے۔ آخری خط میں انہوں نے لکھا اب دو گولیاں رہ گئی ہیں ان کے چھوڑنے سے تو جان جانے کا خوف ہے۔ حضور نے لکھوایا کہ میں دعا کر رہا ہوں اور وہ وقت قریب ہے کہ آپ یہ بھی چھوڑ دیں اس کے آٹھ دس روز بعد مذکورہ بالا خط آیا۔

(الفضل 25/اپریل 1916ء ص 1)

حقہ ترک کرنے والوں کے نام

جن احباب نے حضرت مصلح موعود کی تحریک پر حقہ چھوڑ دیا تھا۔ الفضل میں ان کے نام بھی شائع ہوتے رہے۔ چنانچہ الفضل 24 فروری 1921ء میں 6 احباب اور 17 مارچ 1921ء میں 27 کے نام درج کئے گئے ہیں۔ نیز نائب ناظر صاحب صیغہ تربیت قادیان نے لکھا کہ اگر کسی دوست نے کسی خاص ترکیب سے حقہ چھوڑا ہو تو اس سے بھی مطلع فرمائیں تاکہ دوسرے دوست اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

(الفضل 24 فروری، 17 مارچ 1921ء)

کچھ عرصہ کے بعد مکرم نائب ناظر صاحب تربیت نے حقہ چھوڑنے والے بعض احباب کے خطوط بھی درج فرمائے۔ لکھتے ہیں:۔

میں ان احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں جو کسی نہ کسی وجہ سے حقہ نوشی کی عادت قابل ترک میں مبتلا ہیں۔ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ مندرجہ ذیل دو خطوط ملاحظہ فرماویں۔ جن میں سے خط نمبر اول ایک شصت سالہ بزرگ کا ہے جنہوں نے بہ تعمیل ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح حقہ پینا بالکل چھوڑ دیا ہے۔ یہ نیک نمونہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے آپ کو عمر رسیدہ سمجھ کر حقہ پینا چھوڑنے میں معذور گردان رہے ہیں۔

وہ خط یہ ہے۔

جلسہ سالانہ پر حضور نے ترک حقہ کا ارشاد جماعت کو فرمایا تھا۔ اسی دن سے اس کو کم کرنا شروع کر دیا۔ خداوند کریم کے فضل سے اور حضور کی برکت سے یہ بدعادت رفع ہو گئی اور یکم اپریل سے بالکل ترک کر دیا ہے۔ گو عمر رسیدوں کے واسطے حضور کے حکم پر کچھ رعایت جھلکتی تھی اور مجھ جیسے کمزور اور ساٹھ سالہ عمر کے واسطے ذرا مشکل تھا۔ مگر میرے مولا نے محض اپنے فضل سے ہمت بندھائی کہ تعمیل حکم ہو جائے۔ آپ بھی دعا فرماتے رہیں۔

(نیاز مند محمد ابراہیم مدرس گولیکی۔ ضلع گجرات)

دوسرا خط وہ احباب غور سے پڑھیں۔ جو ذہنی اور خیالی طور سے یہ سمجھ کر کہ حقہ چھوڑنے میں بڑی تکلیف ہو گی۔ حقہ چھوڑنے کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔ وہ خط یہ ہے۔

خدا کے فضل سے حقہ چھوڑ دیا ہے۔ بعض لوگ کہتے تھے کہ حقہ چھوڑنے پر چند یوم تکلیف ہوا کرتی ہے۔ مجھے خدا کے فضل سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ بلکہ جب یہ سنا گیا کہ حضرت صاحب حقہ سے منع فرماتے ہیں۔ تو اپنے نفس کو کہا کہ اگر تم ایک معمولی سے حکم کی تعمیل نہ کرو گے تو جب ایک بڑا حکم دیا گیا تو پھر کس طرح عمل کرو گے۔ اسی بات نے میرے نفس کو شرمندہ کر دیا اور حقہ چھوڑنے پر کوئی تکلیف محسوس نہ ہوئی۔ آپ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ توفیق دے کہ اس کی طرف خیال ہی نہ ہو۔ حقہ چھوڑنے سے چند ایک فائدہ ہوئے ہیں۔ جن کا میں شکر گزار ہوں۔ والسلام

(جلال الدین مینیجر سنگر سیونگ مشین تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

میں امید کرتا ہوں کہ دوسرے احباب ان دو نیک مثالوں کی پیروی کریں گے۔

(الفضل 25/اپریل 1921ء ص 2)

عزم مصمم

محمد ظفر اللہ ناصر صاحب لکھتے ہیں:۔

یہ اگست 1948ء کی بات ہے جب میں تیسری کلاس میں زیر تعلیم تھا اور اس نادانی کی عمر میں سگریٹ نوشی کی قبیح عادت میں مبتلا ہو گیا۔ میرے والد صاحب بچوں میں اس عادت کے خلاف بڑے ناراض ہوتے اور بعض اوقات تشدد سے بھی کام لیتے۔ لیکن یہ عادت کم ہو جانے کی بجائے بڑھتی چلی گئی اور میں ایک بہت بڑا چین سموکر (Chain Smoker) بن گیا۔

پچپن سال اس قبیح عادت میں گزرے۔ یہ اگست 2003ء کی بات ہے کہ میں الفضل اخبار پڑھ رہا تھا کہ حضرت مسیح موعود کی محفل سوال و جواب میں ایک شخص کا سوال تھا کہ سگریٹ نوشی اور حقہ کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میرے آقا مکی مدنی ؐ کے وقت اس کا رواج نہ تھا اگر ہوتا تو آپ منع کر دیتے۔ اس کے متعلق میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ نشہ کرنا ایک بری عادت ہے اور اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔

اسی وقت میں نے اس بری عادت کو چھوڑنے کا مصمم ارادہ کیا اور میرے پاس جو سگریٹ کی ڈبیہ تھی اسے جیب سے نکالا اور سگریٹ توڑ کر پھینک دیئے۔ ایک چین سموکر کے لئے یہ ایک بڑا مشکل مرحلہ تھا۔ لیکن میرے مصمم ارادہ نے اس ترک نشہ پر پورا عبور حاصل کر لیا اور الحمدللہ تین سال کے عرصہ میں اس بری عادت کو ترک کر چکا ہوں اور خیال بھی نہیں آیا۔

میرے سامنے میرے محترم چچا حکیم سلطان احمد صاحب مرحوم کی مثال بھی موجود تھی جو کہ بڑے اہتمام سے حقہ نوشی کا انتظام کرتے اور پیتے تھے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ناظم وقف جدید تھے تو آپ کا ان کے ساتھ ملاقات کا طویل دور چلتا۔ اسی دوران ان کا نشہ کے بارے میں تبصرہ ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ایک مہلک بیماری اور سرطان میں مبتلا کرنے کی سیڑھی ہے۔ آپ نے حقہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا اور اس میں کامیاب رہے۔ اس بری عادت کو چھوڑنے پر بیمار ہو گئے۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر آپ نے کہا کہ میں موت کو تو گلے لگا لوں گا، لیکن اس قبیح عادت کو دوبارہ شروع نہیں کروں گا۔ اس بات پر تاحیات قائم رہے۔ اس کہنہ سالی میں ان کا مصمم ارادہ ہی اس ترک نشہ میں کام آیا۔ آپ اس ترک نشہ کی بات کر کے بہت خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ میں اپنے قارئین الفضل سے گزارش کروں گا کہ مصمم ارادہ کے سامنے اس نشہ کو ترک کرنے میں کوئی مشکل حائل نہیں۔ اس کو ترک کر کے سرطان جیسی مہلک بیماریوں سے محفوظ ہوں۔

(الفضل 3؍ اپریل 2006ء ص 6)

دعا کا معجزہ

حضرت چوہدری حیات بخش کے بیٹے مولوی اللہ دتہ نے جب اپنے والد محترم کو دعوت الی اللہ کی اور صداقت کی نشانیاں بتائیں تو حضرت چوہدری صاحب نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے نبی اور ولی بڑی بڑی کرامتیں اور معجزے دکھاتے تھے۔ اگر حضرت مرزا صاحب سچے ہیں تو کوئی معجزہ دکھاؤ اور حضرت مرزا صاحب کی دعا سے میرا حقہ چھوٹ جائے تو میں احمدی ہو جاؤں گا۔

جس دن یہ باتیں ہو رہی تھیں اسی دن چوہدری حیات بخش صاحب کو شدید بخار ہوا جو متواتر تین دن تک رہا اس کے بعد جب بخار اترنے پر آپ نے حقہ طلب کیا تو تمباکو ڈال کر حقہ پیش کیا جانے لگا تو آپ نے شور مچانا شروع کر دیا کہ حقہ مجھ سے دور کر دو مجھے اس سے سخت تکلیف ہوتی ہے میرا جگر باہر آنے لگا ہے حقہ کی بدبو مجھ سے برداشت نہیں ہو سکتی۔ اس پر انہوں نے حقہ باہر نکال دیا پھر انہوں نے کہا حقہ کو گھر سے باہر نکال دو مجھے بدستور بدبو آ رہی ہے چنانچہ حقہ کو گھر سے نکال پھینکا اور اس طرح ان کی حقہ نوشی کی عادت چھوٹ گئی۔ اسی وقت چوہدری صاحب نے احمدیت قبول کر لی۔ (تاریخ احمدیت جموں و کشمیر ص 76)

حقہ سے نفرت

مکرم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد تحریر فرماتے ہیں:۔

رائے شمشیر خان صاحب جوئیہ ایک نوجوان ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے اور 1954ء کے شروع میں احمدیت میں داخل ہوئے تھے۔ ان کو حقہ اور سگریٹ پینے کی سخت عادت تھی اور روزانہ حقہ اور سگریٹ کا کافی خرچ کرتے تھے۔ مگر جب خدا کی مہربانی کا وقت آ جائے تو سب کام درست ہو جاتے ہیں۔

ماہ رمضان المبارک میں کسی نے ذکر کیا کہ حضرت مسیح موعود نے حقہ نوشی اور سگریٹ کو لغویات قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ لغویات سے اعراض کرتے ہیں نیز فرمایا کہ اگر آنحضرت ؐ کے زمانہ میں ہوتا تو آپ ؐ ضرور منع فرماتے۔ شمشیر خان صاحب نے یہ بات سنی اور حقہ اور سگریٹ کو ترک کر دیا۔ رائے صاحب موصوف کا یہ بیان کہ اب میری یہ حالت ہے کہ حقہ اور سگریٹ پینے والوں سے مجھے نفرت آتی ہے۔ چاہئے کہ اس نوجوان مبائع سے سبق حاصل کریں۔

(الفضل 14؍ اپریل 1961ء ص 6)

ایمانوں میں فرق

مکرم فضل الرحمٰن بسمل صاحب لکھتے ہیں:۔

موضع سالم میں میرے نام اخبار الفضل آتا تھا۔ ایک دوست سراج الدین صاحب (جو اس وقت احمدی نہیں تھے) بڑے شوق سے مجھ سے بھی پہلے مطالعہ کرتے تھے۔ ایک دن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا مضمون تمباکو نوشی کے خلاف شائع ہوا وہ خود کچھ عرصہ پہلے اس عادت کو ترک کر چکے تھے۔ مضمون مذکور پڑھ کر مجھے کہنے لگے اگر تم یہ مضمون پڑھ کر بھی تمباکو نوشی ترک نہ کر دو تو تمہارے اور ہمارے ایمانوں میں کیا فرق ہے۔ یہ بات تیر کی طرح میرے کلیجے میں لگی۔ میں نے بے ساختہ کہا اسی وقت سے میں اس عادت بد کو (جس کا میں بدقسمتی سے ان دنوں شکار تھا) ترک کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگرچہ دو ہفتوں تک مجھے سخت تکلیف رہی مگر میں نے اس عادت بد سے نجات پائی۔ جس کے لئے میں سراج الدین صاحب کا شکرگزار ہوں۔ اگر میں اسی طرح تمباکو پیتا رہتا تو ہزاروں روپے اس فضول کام میں خرچ کر چکا ہوتا اور شاید صحت بھی برباد ہوتی۔ نیز مجلس بھی خراب ہوتی۔

(بھیرہ کی تاریخ احمدیت ص 64)

پہلے خود

مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال روایت کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ میرے ماموں مرزا غلام اللہ صاحب سے فرمایا کہ مرزا صاحب دوستوں کو حقہ چھوڑنے کی تلقین کیا کریں۔ ماموں صاحب خود حقہ پیتے تھے۔ انہوں نے حضور سے عرض کیا بہت اچھا حضور۔

گھر آ کر اپنا حقہ جو دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اسے توڑ دیا۔ ممانی جان نے سمجھا کہ آج شاید حقہ دھوپ میں پڑا رہا ہے اس لئے یہ فعل ناراضگی کا نتیجہ ہے۔ لیکن جب ماموں نے کسی کو کچھ بھی نہ کہا تو ممانی صاحبہ نے پوچھا آج حقے پر کیا ناراضگی آ گئی تھی؟ فرمایا مجھے حضرت صاحب نے حقہ پینے سے لوگوں کو منع کرنے کی تلقین کرنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور میں خود حقہ پیتا ہوں۔ اس لئے پہلے اپنے حقے کو توڑا ہے۔

چنانچہ ماموں صاحب نے مرتے دم تک حقے کو ہاتھ نہ لگایا اور دوسروں کو بھی حقہ چھوڑنے کی تلقین کرتے رہے۔ (سوانح فضل عمر جلد 2 ص 34)

فوراً تعمیل کی

چوہدری عبداللہ خان صاحب کاٹھگڑھی کی عین جوانی کا واقعہ ہے ایک دفعہ مرکز کی طرف سے ارشاد ہوا کہ تمباکو نوشی نہیں کرنی چاہئے کیونکہ مضر صحت ہوتی ہے آپ نے اس ارشاد کے بعد چونکہ آپ حقہ نوشی کرتے تھے آپ نے فوراً اپنا حقہ توڑ دیا اور پھر تادم وفات تمباکو نوشی سے مکمل طور پر دور رہے۔ آپ حقہ چھوڑنے کے بعد قریباً 50 سال زندہ رہے۔

50 سالہ عادت چھوڑ دی

مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی ابتداء سے حقہ کے عادی تھے مگر الفضل میں آپ کی نظر سے جب یہ بات گزری کہ حضرت مسیح موعود تمباکو نوشی کو ناپسند فرماتے تھے تو آپ نے قریباً پچاس سال کی اپنی عادت ہمیشہ کے لئے ترک کر دی اور پھر حقہ کو کبھی چھوا تک نہیں۔ (تابعین رفقاء احمد جلد 10 ص 186)

خاکسار راقم الحروف عبدالسمیع خان کے نانا مکرم عبدالرحیم خان صاحب بھی حقہ نوشی کرتے تھے۔ وہ بتاتے تھے کہ حضرت مصلح موعود نے یہ بھی فرمایا تھا کہ جو لوگ حقہ نہ چھوڑ سکیں وہ کم از کم اپنی اولاد کو اس سے محفوظ رکھیں۔ چنانچہ نانا جان نے اپنی اولاد کو اس قبیح عادت سے دور رکھا اور اللہ کے فضل سے ان کی اولاد میں کسی کو بھی یہ بیماری لاحق نہیں ہوئی۔

غیروں کا اعتراف

تمباکو نوشی سے نجات ایک ایسا خوشکن اور قابل ذکر امر تھا کہ قادیان میں آنے والے غیروں نے بھی اس کا مشاہدہ کیا اور اس کا کھلے دل سے اعتراف کیا۔ ایک معزز سکھ سردار انت سنگھ صاحب خالصہ پرچارک ودیالہ ترنتارن کے پرنسپل نے 1937ء اور 1938ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کی اور اپنے مضمون میں لکھا۔

وہاں میں نے خوبی ہی خوبی دیکھی ہے میں نے کسی کو تمباکو نوشی کرتے فضول بکواس کرتے لڑتے جھگڑتے بھیک مانگتے۔ عورتوں پر آوازے کستے، دھوکہ بازی کرتے، لوٹتے اور لغو طور پر ہنستے نہیں دیکھا، شرابی، جواری، جیب تراش، اس قسم کے بدمعاش لوگ قادیان کی احمدی آبادی میں قطعاً مفقود ہیں۔ یہ کوئی معمولی اور نظرانداز کرنے کے لئے قابل خصوصیت نہیں۔ کیا یہ بات اس وسیع براعظم کے کسی اور مقدس شہر میں نظر آ سکتی ہے؟ یقیناً نہیں میں بہت مقامات پر پھرا ہوں اور پورے زور کے ساتھ ہر جگہ یہ بات کہنے کو تیار ہوں کہ بجلی کے زبردست جنریٹر کی طرح قادیان کا مقدس وجود اپنے سچے متبعین کے قلوب کو پاکیزہ علوم سے منور کرتا ہے اور قادیان میں احمدیوں کی قابل تقلید زندگی اور کامیابی کا راز یہی ہے۔ (الحکم 14 فروری 1939ء ص 1)

بقیہ صفحہ 6 شکرگزاری اور عبادت کا مہینہ

کے ایک اشارے پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہنا۔ یہ سعادت ہر احمدی کو نصیب ہے۔

اور یہ صرف اللہ تبارک تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے ہی ممکن ہے جس نے ہمیں سعادت بخشی کہ ہم امام الوقت سے وفا شعاری کے طفیل دین و دنیا کی برکتیں سمیٹ لیں۔ میری درد دل سے دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرماوے کہ ہم جماعت احمدیہ کے منجملہ افراد رمضان المبارک کے ایام سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں۔ آمین

میری دعا ہے کہ اے رب العزت خلیفہ وقت کو صحت و عافیت والی لمبی عمر سے نواز دے تا کہ ہم آپ کی دعاؤں اور راہنمائی سے تقویٰ کے اعلیٰ معیار کو قائم کر سکیں۔ آمین

میری اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی اور انکساری سے دعا ہے کہ اے ہمارے پیارے مولا کریم ہماری نسل در نسل کو قیامت تک نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے کامل اتباع، دلی خلوص اور جذبۂ کامل ایمانی کے ساتھ جان، مال، عزت اور وقت کو خلیفۂ وقت کے ایک اشارے پر نچھاور کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین

مکرم محمد شفیع خان صاحب

رمضان المبارک شکر گزاری و عبادت کا مہینہ

احمدیت اور خلافت کی برکات کا تذکرہ

رمضان شریف ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنی عبادات کو سنواریں۔ زیادہ سے زیادہ وقت دعاؤں میں گزاریں۔ قرآن حکیم کی تلاوت اور نوافل میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں۔ ہم اللہ تبارک تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے کہ اس نے ہمیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور حضرت مسیح موعود کے جاری روحانی فیوض و برکات کو بذریعہ خلافت ہماری آبیاری کا ذریعہ بنایا۔

رمضان کا مبارک مہینہ جہاں عبادات کا مہینہ ہے وہاں اپنی زندگیوں کو خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ تقویٰ کی راہوں پر چل کر اپنی عاقبت سنوارنے کا سنہری موقع بھی ہمیں فراہم کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جماعت میں شامل ہونے والوں کے لئے اپنی زندگی میں کثرت سے دعائیں فرمائی ہیں اور آپ کے بعد خلافت کے بابرکت نظام کی طفیل ان دعاؤں کا سلسلہ آج بھی جاری و ساری ہے جو ہمیں دین و دنیا میں سرخرو کرنے کا نہایت مقدس ذریعہ ہے۔ آج جسے کوئی فکر یا غم ہو وہ اپنا دکھ خلیفہ وقت کو لکھ کر دلی سکون کی نعمت سے سرشار ہو جاتا ہے اور جب حضور پُرنور کی طرف سے جواب آتا ہے تو ایک انجانی خوشی محسوس ہوتی ہے کہ حضور نے ہمارے لئے دعا فرمائی ہے اب جس میں بہتری ہوگی اللہ تبارک تعالیٰ ہم پر رحم فرمائیں گے۔

رمضان شریف کے حوالے سے اگر جماعت احمدیہ کے نظام خلافت کے فیوض و برکات کا تذکرہ کیا جائے تو یہ کہنا برمحل ہوگا کہ خلیفہ وقت کی پندونصائح احمدیہ ٹی وی کے توسط سے براہ راست ہم تک پہنچتی ہیں۔ وہ ہماری عبادات میں ایک نیا ولولہ اور ترنگ پیدا کرتی ہیں۔ روزہ کی حالت میں ہم جب شام 6 بجے ٹی وی کے سامنے بیٹھتے ہیں۔ حضور پُرنور کے چہرہ مبارک سے منعکس ہوتی کرنیں ہماری آنکھوں کو چندھیا رہی ہوتی ہیں وہ ایک نیا جذبہ ہم میں پیدا کرتی ہیں اور ہم سے تقاضا کرتی ہیں کہ تقویٰ کے اعلیٰ معیار کے مطابق حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کریں تا کہ ہمارا پیارا رب ہم سے راضی ہو۔ خطبہ کے دوران جو دلی بشاشت ہماری روح کو تازگی بخشتی ہے وہ پورا ہفتہ ہمارے دل و دماغ کو ایمان کی خوشبو سے معطر رکھتی ہے اور یہ خلافت کی بھینی بھینی خوشبو ہماری ہفتہ بھر کی عبادتوں کو معطر کر کے سنوار دیتی ہے۔ خطبہ جمعہ کے بعد جونہی روزہ افطار کا وقت ہوتا ہے ہاتھ بارگاہ ایزدی کے حضور اٹھ جاتے ہیں۔ ایک رقت طاری ہو جاتی ہے۔ آنسوؤں کی جھڑی لگ جاتی ہے دل سے بے اختیار دعائیں درد اور کرب کے ساتھ نکلتی ہیں جو آسمان سے جا ٹکراتی ہیں۔

جماعت احمدیہ سے وابستہ ہو کر ہمیں جو کچھ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل سے نصیب ہوا اس کا اقرار کر کے شکر ادا نہ کرنا کفران نعمت ہوگا۔ کسی بھی احمدی کے لئے اللہ تبارک تعالیٰ کا رحم اور فضل جو اس پر مہدی موعود پر ایمان لانے کے نتیجہ میں ہوا اس سے انکار ممکن نہیں۔ مہدی موعود نے فرمایا ایک وقت تھا کہ دسترخوان کی پس خوردہ اشیاء میری غذا تھی اور آج سینکڑوں لوگ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل سے میرے دسترخوان سے کھانا کھاتے ہیں۔

آپ کا یہ اظہار اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزانہ انداز میں شکر ادا کرنے کا اقرار بیشک مہدی موعود کی شان اقدس کو دوبالا کرتا ہے۔ کچھ ایسا ہی سلوک پیارے رب العزت نے مہدی موعود کے ماننے والوں کے ساتھ بھی کیا ہے۔ آج جماعت احمدیہ کے امیر کبیر فرزند جو غیر ممالک میں کثیر تعداد میں موجود ہیں یہ کبھی دو وقت کی روٹی کے محتاج تھے اور آج ان پر قبول احمدیت کی وجہ سے اللہ تبارک تعالیٰ نے اتنا رحم و کرم کیا ہے کہ وہ عوام الناس کی روزی کا ذریعہ بن گئے ہیں۔

میں ایسے بہت سے لوگوں کو ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے محض احمدیت کی قبولیت کی وجہ سے دین و دنیا میں سرفرازی عطا فرمائی۔

یہ فخر کی بات ہے کہ کوئی شخص اپنی غربت اور کسمپرسی کی حالت کو یاد کرے اور اللہ کے حضور جھک کر عاجزی اور انکساری سے اس کا شکر ادا کرے کہ جب میری حالت کیا تھی اور اب میں کیا ہوں یہی پیغام ہمیں مامور من اللہ نے دیا ہے کہ اپنا گزرا وقت یاد رکھو کہ تم کیا تھے اور محض تم مامور من اللہ کی قبولیت کے طفیل انعام و اکرام کے مستحق قرار پائے اور تمہاری جون بدل گئی۔

ہماری جماعت کا منجملہ یہی حال ہے۔ آج جو کچھ بھی ہم ہیں محض مہدی موعود کی اتباع اور خلافت کے چشمہ سے فیضیاب ہونے کی وجہ سے ہیں۔

میں یہ بات فخر سے بیان کرتا ہوں کہ میں نے اور میرے والدین اور بہن بھائیوں نے نہایت غربت میں اپنا وقت گزارا ہے۔ ہم تینوں بھائی احمد نگر سے پیدل چنیوٹ جاتے تھے۔ میں چھٹی جماعت میں پڑھتا تھا جبکہ بڑا بھائی ساتویں کلاس میں اور چھوٹا پانچویں میں پڑھتا تھا۔ والد صاحب ملازمت سے فارغ ہو چکے تھے۔ گھر میں دو وقت کی روٹی نہیں تھی۔ ہم تینوں بھائی سکول کی چھت پر رہتے تھے۔ ابھی چھوٹے تھے اس لئے رات کو خوف محسوس ہوتا تھا کھانے کا کوئی بندوبست نہیں تھا۔ اس لئے سر شام میرا چھوٹا بھائی جس کی ربوہ میں بہت بڑی میڈیکل کی دکان خان میڈیسن کے نام سے تھی جس کا نام محمد رفیع خان ہے وہ اور میں سکول کے بورڈنگ ہاؤس واقع منصف بلڈنگ چنیوٹ میں آجاتے تھے۔ بورڈنگ کے بیرونی دروازے پر انتظار میں کھڑے رہتے تھے کہ کب لڑکے شام کا کھانا کھا کر فارغ ہوں اور پھر ہم دسترخوان سے ٹکڑے اٹھائیں۔ اس طرح ہم تینوں بھائی کئی برس تک ان ٹکڑوں پر پلے اور بڑھے۔

ہیڈ ماسٹر صاحب نہایت نیک دل انسان سید محمود اللہ شاہ صاحب تھے انہوں نے ہماری فیس معاف کر دی تھی۔ ہم چھوٹے تھے لیکن غیرت اتنی تھی کہ کسی سے اپنا دکھ یا ضرورت بیان نہیں کرتے تھے۔ سکول کی کتابیں اور کاپیاں 10 روپے میں سبھی آجاتی تھیں۔ لیکن ہمارے پاس تو پیسے ہی نہیں تھے۔ کتابیں تو دوسرے لڑکوں سے عاریتاً لے کر پڑھ لیتے تھے لیکن کاپیاں نہ ہونے کی وجہ سے روزانہ استادوں کی ڈانٹ ڈپٹ کا نشانہ بننا پڑتا تھا کیونکہ سکول سے دیا ہوا ہوم ورک کرنے کے لئے کاپیاں میسر نہیں تھیں۔

پھر ایک ترکیب سمجھ میں آئی کہ چھٹی ہو جانے کے معاً بعد ہم تینوں بھائی سکول کے کمروں میں چکر لگا کر ایک طرف سے خالی کاغذ جو لڑکے پھینک دیتے تھے کو جمع کر کے سی لیتے اور اس کاپی پر کام کر لیتے تھے۔

تعطیل کے دن سکول کے نلکے پر بیٹھ کر اپنا قمیص اور شلوار دھو لیا کرتے تھے ایک ہی پرانا سا جوڑا ہوتا تھا۔ جب قمیص سوکھ جاتی تو تب شلوار اتار کر دھوتے اور اس قمیص کا لنگوٹ بنا کر تن ڈھانپ لیتے تھے۔

مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ عید کے روز ہم بھائی عید پڑھنے نہیں جا سکے اس لئے کہ ہمارے پاس ایک ایک ہی جوڑا کپڑے تھے وہ رات کو والدہ نے کھار جو ان دنوں زمینی کلر سے بنائی جاتی تھی بہت سستی ہوتی تھی میں ڈبو دیئے تھے تاکہ صبح تک بھیگے رہیں اور ان کی میل نکل جائے۔ لیکن صبح اچانک عید کا اعلان ہو گیا حالانکہ رات کو چاند نظر نہ آنے کا اعلان کیا گیا تھا۔

ان غربت کے ایام میں والد صاحب کو مشورے دیئے گئے کہ آپ زیادہ دور نہیں جانا چاہتے تو چنیوٹ ہی چلے جائیں وہاں کچھ بھی کر لیں گے گاؤں میں بھوکے پیاسے کیوں رہتے ہیں۔ وہ یہی کہتے میں خلیفہ وقت سے دور نہیں رہ سکتا۔ میں چنیوٹ سے کہاں آسکوں گا کہ خلیفہ وقت کی امامت میں جمعہ اور نمازیں ادا کر سکوں۔ وہ احمد نگر سے پیدل ربوہ جاتے اور بلاناغہ جمعہ پڑھ کر آتے۔ ہم طالبعلمی کے زمانہ میں 15 روز اور کبھی ایک ماہ بعد چنیوٹ سے احمد نگر پیدل آتے تھے ان دنوں چار آنے بس کا کرایہ تھا وہ بھی ہمارے پاس نہیں تھا۔

میری نانی اماں کے چچا عبدالستار خان صاحب عرف بزرگ صاحب تھے۔ جبکہ والد مولوی غلام رسول افغان رفیق بانی سلسلہ احمدیہ تھے یہ سب احمدیت کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر آئے تھے۔ جبکہ میرے والد مولوی محمد شہزادہ خان صاحب مولوی فاضل نے بھی احمدیت کی خاطر اپنا وطن بہن بھائیوں سبھی کو چھوڑ کر خلیفہ وقت کے قدموں میں ایک درویش کی طرح رہ کر ساری زندگی صبر و شکر سے بسر کی۔ میری والدہ اور والد بہت ہی صابر و شاکر اور دعا گو انسان تھے۔ وہ فرمایا کرتے تھے جو کچھ مانگنا ہے اللہ سے مانگو کسی دوسرے کے آگے ہاتھ پھیلانا بھی اللہ کی ناشکری ہے۔ کیا اس کا یہ احسان کم ہے کہ اس نے تمہیں صحیح سالم صحت مند پیدا کیا ہے اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ انشاء اللہ ایک وقت آئے گا کہ اللہ تبارک تعالیٰ احمدیت کے طفیل تم کو بے حساب رزق اور عزت دے گا وہ فرمایا کرتے تھے یہ خیال بھی دل میں نہ لانا کہ تم نے احمدیت قبول کر کے کوئی احسان کیا ہے بلکہ احسان تم پر اللہ تبارک تعالیٰ کا ہے کہ اس نے تمہیں وقت کے امام کو ماننے کی توفیق بخشی۔ ایک وقت آئے گا کہ تم احمدیت کی برکت سے دین و دنیا میں سرفراز ہو گے۔ انہوں نے تاکید کی کہ یاد رکھو اپنی غربت کے ایام ہمیشہ یاد رکھنا اور اس غربت کو یاد کر کے اللہ تبارک تعالیٰ کا شکر ادا کرنا کہ تمہارے پاس کچھ بھی نہیں تھا اس نے تمہیں تمہارے وہم و گمان سے بھی زیادہ دے دیا۔ والد صاحب کے یہ الفاظ آج بھی میرے دل و دماغ پر مسلط ہیں۔ میں جب نماز تہجد یا نوافل کی ادائیگی کے لئے کھڑا ہوتا ہوں تو اپنی غربت کو یاد کر کے اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے اتنا دے دیا کہ جس کا مجھے گمان بھی نہیں تھا۔ سکول کی چھت پر رہنے والے فاقہ کش بچوں کے پاس آج اپنا گھر اپنا کاروبار اور اپنی موٹر کار اور وافر رزق ہے۔ یہ سب احمدیت کے جاری فیوض و برکات کے منہ بولتے ثبوت ہیں۔ میں میٹرک پاس تھا میں نے ملازمت کے دوران ایل ایل بی کیا۔ میں اعلیٰ افسر کے عہدے سے ریٹائر ہوا۔ میرا بھائی ایک ڈاکٹر ہے اور چھوٹا رفیع خان وارنٹ آفیسر ریٹائر ہوا اور خان میڈیسن اقصیٰ چوک کا مالک بنا اب یورپ چلا گیا ہے۔ یہاں لاہور میں میرے ایک دوست ہیں وہ ملازمت سے بطور انجینئر ریٹائر ہوئے ہیں۔ آجکل اعلیٰ جماعتی عہدے پر فائز ہیں۔ حلقہ میں جانے پہچانے قابل احترام شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ میرے دوستوں میں سے ہیں ایک دن کہنے لگے ہم پر اللہ تعالیٰ نے بہت کرم کیا ہے۔ وہ کہنے لگے جب میں چھوٹا تھا گھر میں بہت غربت تھی ہم نے ایک مرغی پال رکھی تھی وہ جب انڈا دیتی تھی تو میں وہ انڈا بازار دکان پر دے کر پکانے کے لئے سبزی یا دال لے کر آتا تھا اور آج اللہ نے دو دو کاریں اور بنگلہ دیا ہوا ہے۔ بچے بھی خوب سیٹ ہیں۔ بیٹیاں بھی اپنے گھروں میں خوش و خرم ہیں۔

احمدیت کی بدولت کون ہے جو فیضیاب نہیں ہوا۔ جس سے پوچھو وہ یہی کہتا ہے کہ میں احمدیت کے فیوض و برکات سے بہرہ مند ہوا ہوں۔ آج تقویٰ کے اعلیٰ معیار جو جماعت احمدیہ کے افراد اللہ تبارک و تعالیٰ کے خاص فضل سے قائم کر رہے ہیں۔ اس کی مثال اس زمانہ میں ملنی مشکل ہے۔ مال، جان عزت اور وقت کے نذرانے خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنا اور خلیفہ وقت

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72959 میں عطاء المجیب

ولد محمد سرور ابڑو قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کلھوڑہ آباد لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المجیب ابڑو۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ابڑو وصیت نمبر 25025

مسل نمبر 81392 میں عمیر ناصر

ولد یحیٰی پرویز قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شمالی کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ ولد سید رفیق احمد

مسل نمبر 91396 میں امتہ الحفیظ

زوجہ رانا راشد محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے (2) حق مہر مبلغ -/200000 روپے (3) دوعدد انگوٹھیاں مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاں ولد محمد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2 محمد انعام اللہ خاں ولد محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 94383 میں شہناز بیگم

زوجہ شہباز احمد ناصر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2008-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی مبلغ -/88000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ناصر ولد عبدالمجید خالد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 96351 میں سائرہ تنویر

زوجہ مسعود احمد خان قوم قریشی پیشہ تدریس پرائیویٹ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 30 تولے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد اعوان ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر یعقوب ولد محمود احمد

مسل نمبر 99701 میں بشیر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بوقت ریٹائرمنٹ ملی -/400000 روپے (2) رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ناصر ولد عبدالعزیز خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ولد محمد صدیق ناصر

مسل نمبر 99702 میں ثانیہ بنت مسعود

بنت امجد مسعود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثانیہ بنت مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380 گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99703 میں حارث بن مسعود

ولد امجد مسعود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حارث بن مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380 گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99704 میں محمد نعمان

ولد محمد شفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹشہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380 گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99705 میں محمد عدنان

ولد محمد شفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99706 میں سید برھان محمود شاہ

ولد سید محمد اسماعیل شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید برھان محمود شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99707 میں حکیم سید عادل محمود شاہ

ولد سید محمد اسماعیل شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم سید عادل محمود شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380 گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99708 میں ناصر احمد مبشر

ولد طاہر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380 گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99709 میں انس احمد

ولد طاہر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380 گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99710 میں مدیحہ افتخار

بنت افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 99711 میں نذیرہ بیگم

بنت شاہ محمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.O.H ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات

پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 99712 میں مدیحہ شہزادی

بنت ملک رفیق احمد (مرحوم) قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد ملک رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 99713 میں سلیم اختر

ولد حنیف احمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ظفر اقبال شاہد ولد یوسف علی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد

مسل نمبر 99714 میں تنویر احمد سندھو

ولد رحمت اللہ سندھو قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع قلعہ کالروالہ سیالکوٹ اندازاً مالیتی 8 لاکھ روپے کا حصہ (ایک بہن چار بھائی حصہ دار ہیں) ابھی قابل تقسیم ہے (2) 8 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن ربوہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع قلعہ کالروالہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الخالق مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد وصیت نمبر 45674

مسل نمبر 99715 میں صادقہ بیگم

زوجہ صوفی ذکاء الدین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے 3 ماشے اندازاً مالیتی -/130000 روپے (2) 2 عدد طلائی انگوٹھیاں اندازاً مالیتی -/7900 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد وصیت نمبر 73722۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد صوفی ذکاء الدین

مسل نمبر 99716 میں عمارہ غفار

ولد عبد الغفار گل قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی -/54500 روپے ادا شدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ غفار۔ گواہ شد نمبر 1 عبد القادر ولد عبد الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال معلم سلسلہ وصیت نمبر 34655

مسل نمبر 99717 میں فارس جمیل

ولد منظور حسین قوم...... پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فارس جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 99718 میں الطاف احمد

ولد محبوب احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الطاف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 99719 میں شکیل احمد

ولد کالا خاں قوم...... پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد امام دین۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 99720 میں نگین منظور احمد

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے (2) نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگین منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد غلام رسول (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 99721 میں ساجدہ پروین

زوجہ محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین ملی رقم -/30000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/29000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم اسلم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر 99722 میں صائمہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/28000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 99723 میں فائزہ

زوجہ ندیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ 5 ماشے اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد غلام رسول (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 99724 میں عارف علی

ولد محمد منشی قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1983ء ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی تین ایکڑ واقع چک نمبر 620/T.D.A اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) بینک بیلنس -/300000 روپے (3) مویشی مالیتی -/35000 روپے (حصہ پر دیے گئے ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد وصیت نمبر 35300۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 99725 میں صفیہ بیگم

بیوہ چوہدری محمد انور (مرحوم) قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/750000 روپے

(2) طلائی زیور 6 تولہ اندازاً مالیتی -/148540 روپے (3) رقم حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بلوچ وصیت نمبر 32713

مسل نمبر 99726 میں امتہ النور شمائلہ

بنت عبدالصبور خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کانٹے مالیتی اندازاً -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور شمائلہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خان ولد عبدالکریم خان گواہ شد نمبر 2 عبدالصبور خان والد موصیہ

مسل نمبر 99727 میں محمد حنیف

ولد عبدالمومن قوم کلہوڑ و پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال ڈیرو ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 37108 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد امیر احمد

مسل نمبر 99728 میں فاروق احمد ڈھلوں

ولد ناصر احمد ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ دستکاری (شاگرد) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دستکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد ڈھلوں۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد خان کرمانی ولد ناصر احمد ریاض خان کرمانی۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد ناصر احمد ڈھلوں

مسل نمبر 99729 میں محمد ایوب

ولد علی خان مرڈانی قوم مرڈانی بلوچ پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1500 فٹ مالیتی -/35000 روپے (2) گدھا گاڑی مالیتی -/6000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر بلوچ ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 99730 میں بشریٰ عندلیب

زوجہ نعیم احمد زاہد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عندلیب۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد زاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد دین

مسل نمبر 99731 میں سیدہ سدرہ فاطمہ

بنت سید نعیم اللہ شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 4 گرام مالیتی اندازاً -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ سدرہ فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خان ولد امجد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد خان ولد حمید احمد خان

مسل نمبر 99732 میں فرید احمد ستکوہی

ولد ملک منور احمد ستکوہی قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد ملک ستکوہی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر خان ولد محمد عباس خان

مسل نمبر 99733 میں رشید احمد

ولد عبداللہ خان (مرحوم) قوم سراء جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ (2) گھریلو زمین 17 مرلے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/104000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصراللہ ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 99734 میں بشریٰ ناصر

بیوہ ناصر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ میں 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 طلحہ کریم ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذکی فہیم ولد ناصر احمد

مسل نمبر 99735 میں آمنہ ناصر

بنت ناصر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ میں 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ ناصر گواہ شد نمبر 1 طلحہ کریم ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذکی فہیم ولد ناصر احمد

مسل نمبر 99736 میں کامران رشید

ولد عبدالرشید احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران رشید۔ گواہ شد نمبر 1 جمال ناصر ولد ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحیٔ ولد عبدالباری (مرحوم)

مسل نمبر 99737 میں محمد تحسین محمود

ولد محمد اصغر محمود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد تحسین محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 99738 میں محمد احسان احمد

ولد محمد ادریس قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد تحسین محمود ولد محمد اصغر محمود

مسل نمبر 99739 میں امتہ القدیر

زوجہ چوہدری امجد علی ککڑ قوم جٹ ککڑ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/225000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھلر ولد چوہدری اللہ بخش بھلر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری امجد علی ککڑ خاوند موصیہ

مسل نمبر 99740 میں ازکیٰ فہیم

زوجہ فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ 1 ماشہ اندازاً مالیتی -/28000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ازکیٰ فہیم۔گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 29729۔گواہ شد نمبر 2 قیصر عظیم ولد چوہدری عبدالسلام

مسل نمبر 99741 میں بلاول ندیم

ولد ڈاکٹر ندیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلاول ندیم۔گواہ شد نمبر 1 حارث احمد ولد الطاف محمد۔گواہ شد نمبر 2 مرزا اسامہ صالح ولد مرزا لیاقت علی

مسل نمبر 99742 میں نائلہ ظفر

زوجہ محمد ظفر شباب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واٹر ورکس سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر شباب خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد حیات

مسل نمبر 99743 میں تنزیلہ طاہر

زوجہ سمیع اللہ ناصر قوم مان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تنزیلہ طاہر۔گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد ثناء اللہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد میاں اللہ بخش

مسل نمبر 99744 میں محمد شاہد

ولد عبدالوہاب قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شاہد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد لطیف۔گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب والد موصی

مسل نمبر 99745 میں شمیم اختر

بنت محمد لطیف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف والد موصیہ

مسل نمبر 99746 میں نصیر احمد

ولد محمد علی قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/1400000 روپے(3) ٹریکٹر ایک عدد اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/28000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 99747 میں محمد اشرف

ولد عبدالواحد قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ(2) موٹر سائیکل ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاروبار+زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اشرف۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 اظہر حمید ولد عبدالحمید طارق

مسل نمبر 99748 میں ثریا شاہین اختر

زوجہ منور احمد سدھو قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریاض کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/48000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثریا شاہین اختر۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد سدھو خاوند موصیہ وصیت نمبر 76722۔گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال گھمن وصیت نمبر 39304

مسل نمبر 99749 میں مجاہد منیر

ولد منیر احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2007ء ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مجاہد منیر۔گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 شاہزیب خان ولد محمد عبدالرشید ارشد

مسل نمبر 99750 میں عاصم احمد

ولد ڈاکٹر ناصر احمد ساجد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاصم احمد۔گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ناصر احمد ساجد والد موصی

مسل نمبر 99751 میں منصور احمد

ولد مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 99752 میں شاہد محمود

ولد حکیم فضل الٰہی قوم وینس پیشہ حکمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر آبادی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 سجاد انجم ولد کرامت علی

مسل نمبر 99753 میں سلطان محمود

ولد محمود احمد قوم گوندل پیشہ......عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رحمت پورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلطان محمود۔گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت نمبر 41929

مسل نمبر 99754 میں زیب النساء

زوجہ عتیق الرحمٰن قوم آرب پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 133 گرام مالیتی -/126000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زیب النساء۔گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن وصیت نمبر 33389 گواہ شد نمبر 2 ولی محمد وصیت نمبر 17073

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب مربی سلسلہ (ر) مقیم امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے مکرم عثمان جاوید صاحب ابن مکرم انجینئر طارق جاوید صاحب ڈائریکٹر PTCL اور محترمہ ڈاکٹر مہہ جبین صاحبہ میو ہسپتال لاہور نے امسال ایچیسن کالج لاہور سے یونیورسٹی آف کیمبرج کے امتحان او لیول میں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے دس مضامین میں اے گریڈ (10 As) لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ مکرم عثمان جاوید صاحب مکرم ایم ایس جاوید صاحب آف بہاولپور کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو مبارک کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ زوجہ مکرم محمد نواز مومن صاحب معلم وقف جدید دارالشکر ربوہ عرصہ تقریباً ایک ماہ سے بوجہ یرقان تشویشناک حالت میں فضل عمر ہسپتال ربوہ کے CCU میں رہی ہیں۔ ابھی چند دن ہوئے ہیں کچھ حالت بہتر ہوئی ہے اور وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل و کرم سے کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب لندن میں شدید علیل ہیں۔ قے بہت زیادہ آ رہی ہے اور کمزوری بے حد زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالمالک صاحب صدر محلّہ دارالنصر شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے محلّہ کے سابقہ صدر مکرم سید لطیف احمد شاہ صاحب کا فاطمہ جناح میموریل ہسپتال فیصل آباد میں ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کا آپریشن ہوا ہے جو کہ خدا کے فضل سے بہت کامیاب ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت وتندرستی سے بھرپور لمبی زندگی عنایت فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے فضل فرماتے ہوئے خاکسار کی چھوٹی بیٹی مکرمہ صادقہ نبیلہ صاحبہ اہلیہ مکرم احمد فارق ملک صاحب فیصل آباد کو 29/اگست 2009ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا وقف نو ہونا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا ہے۔ اس سے قبل عزیزہ کا ایک بیٹا اور بیٹی ہے جو دونوں واقفین نو ہیں نومولود مکرم ملک غلام حسین صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ کا پوتا ہے۔ اور اس کا نام اسجد رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسجد کو اسم بامسمّی بناتے ہوئے نیک صالح اور دین کا خادم دین بنائے اور صحت کے ساتھ کام والی لمبی عمر فرمائے اور ماں باپ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ محترم ملک سلطان احمد صاحب مرحوم کنری مورخہ 8/اگست 2009ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر 76 سال کراچی میں وفات پا گئیں۔ اسی روز بیت النور کراچی میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی آپ موصیہ تھیں مورخہ 10/اگست کو آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں ہر قسم کے حالات کا جرأت ایمانی سے مقابلہ کیا۔ آپ عبادت گزار، سادہ مزاج، صابرہ وشاکرہ، چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ رکھنے والی اور خدا کی رضا پر راضی رہنے والی نیک دل خاتون تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم ملک عثمان احمد صاحب جرمنی، مکرم ملک نعمان احمد صاحب لندن، مکرم ملک داؤد احمد صاحب ناروے، مکرم ملک سلیمان احمد خان صاحب النور کراچی اور 8 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ساری اولاد شادی شدہ ہے۔ آپ مکرم مولانا غلام حسین ایاز صاحب مرحوم مربی سلسلہ مدفون سنگاپور اور مکرم مولانا غلام احمد فرخ صاحب مرحوم مربی سلسلہ فجی وسندھ کی بھاوجہ تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت نصیب کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ شازیہ احمد صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب وصیت نمبر 50621 نے مورخہ 28/اگست 2005ء کو پاکستان کوارٹرنشتر روڈ کراچی سے وصیت کی اس کے بعد موصیہ صاحبہ کے امریکہ جانے کی اطلاع ہے دفتر وصیت کا موصیہ صاحبہ سے رابطہ نہیں ہو رہا۔ براہ کرم موصیہ صاحبہ کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ملازمت کے مواقع

میکروکو اپنی کمپنی کیلئے پروفیشنلز درکار ہیں۔ درخواستیں 10 ستمبر 2009ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔ رابطہ کیلئے www.rozee.pk

منسٹری آف ڈیفنس ایئر کرافٹ مینوفیکچرنگ فیکٹری پاکستان ایروناٹیکل کمپلیکس کامرہ کو میڈیکل آفیسر اور MTD درکار ہیں۔ درخواستیں 15 روز کے اندر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کو یوڈی سی، ایل ڈی سی، Chef، ٹیلی فون آپریٹر، ڈرائیور، الیکٹریشن، ریسپشنسٹ اور سٹور کیپر درکار ہیں۔

فیوجی فرٹیلائیزر کمپنی کو انجینئرز اور کیمسٹس درکار ہیں۔ درخواستیں 15 ستمبر 2009ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔ رابطہ کیلئے www.fcc.com.pk

ایک پاکستانی کمرشل بینک کو اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر، سسٹم ایڈمنسٹریٹر اور سسٹم سپورٹ آفیسر درکار ہیں۔

سٹیٹ بینک آف پاکستان کو ڈائریکٹر انجینئرنگ درکار ہے۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 30/اگست 2009ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

عزت والا اجر

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

''کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے پس وہ اسے اس کے لئے بڑھادے اور اس کے لئے ایک بڑی عزت والا اجر بھی ہے'' (الحدید: 12)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس

3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

محفل مشاعرہ زیر انتظام مجلس نابینا ربوہ

مورخہ 30 جون 2009ء کو شام 7 بجے مجلس نابینا کے زیر انتظام ایک مجلس مشاعرہ کا انعقاد ہوا۔ مجلس نابینا ہر سال اپنے دیگر پروگرامز کے ساتھ ایک محفل مشاعرہ کا انعقاد کرتی ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی محفل مشاعرہ میں شعراء نے بھرپور شرکت کی اور اس محفل کو رونق بخشی۔

محفل مشاعرہ کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد محفل شعر و سخن کا آغاز ہوا۔ مکرم لئیق احمد عابد صاحب صدر محفل تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب نے انجام دیئے۔ تمام شعراء نے جو کلام پیش کیا اس میں سے کچھ اشعار نمونۃً قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

☆ مکرم لئیق عابد احمد صاحب (صدر مشاعرہ)

جب فصیل وقت پہ گونجے گی حبشی کی اذاں
تب ادا ہوں گی نمازیں بندگی مل جائے گی
جو مٹا ڈالے گا اپنے نفس سے نقشِ دوئی
خود فراموشی میں اس کو آگہی مل جائے گی

☆ مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب یوں گویا ہوئے:

پھر وہ سورج ملتفت ہو گا مرے سنسار پر
آئینے میں نے سجائے برف کی دیوار پر
شہر کے سب پیڑ پھر پیاسے کے پیاسے رہ گئے
رنگ بادل آج پھر برسے کسی کہسار پر

☆ مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب نے یوں کلام پیش کیا۔

یہ تو ہے سلسلہ محبت کا
دیپ جلتا رہے خلافت کا
میرے ہر شعر میں ہو ذکر ترا
ذکر تو ہو مگر قیامت کا

مکرم عبدالحمید خلیق صاحب کا کلام مکرم ملک تبسم مقصود صاحب نے سنایا۔

بڑی ہی شاں سے منائی ہے جوبلی ہم نے
خدا کے فضل سے پائی ہے جوبلی ہم نے
دیئے وفا کے جلائے وفا شعاروں نے
ترانے حمد کے گائے خدا کے پیاروں نے

☆ مکرم حافظ محمود ناصر صاحب کا کلام مکرم حافظ منیب احمد صاحب نے سنایا۔

ناصؔر شکر سے سر جھک گیا اب اٹھ نہیں سکتا
اسی میں اپنی عزت یہی ہے اپنا سرمایہ

☆ مکرم اعظم نوید صاحب نے اپنے جذبات کا یوں اظہار کیا۔

اک چاند فلک پر ہے تو اک چاند زمیں پر
وہ حسن ہے تجھ میں کہ جہاں بھر میں نہیں ہے

☆ مکرم ڈاکٹر حنیف قمر صاحب نے کہا

خدا پہ خوش ہوں خدا کے حبیبؐ پہ خوش ہوں
میں خوش نصیب ہوں اپنے نصیب پہ خوش ہوں
وہ شخص جس نے شجر عمر بھر لگائے ہیں
کب اس کے گھر میں بھلا ان کے سائے آئے ہیں

☆ مکرم سید اسرار احمد توقیر صاحب نے انسان کے عنوان سے ایک نظم سنائی اس کا ایک بند حاضر ہے۔

تو بھی انسان میں بھی انساں ہوں
کون کس پہ اٹھائے گا انگلی
دونوں اک دوسرے کی زد پر ہیں
کون کس کو دکھائے گا انگلی
تو بھی انسان میں بھی انساں ہوں

☆ مکرم حفیظ احمد بجہ صاحب نے بہت ہی خوبصورت نظم کے چند ایک بند پیش کرنے کے بعد ایک غزل سنائی۔

ہم ہیں ہمت والے یارو
ہم ہی ہمت والے ہیں

آخر پر مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ نے مہمانوں اور شعراء کرام کا شکریہ ادا کیا اور پھر صدر مشاعرہ نے اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اپنے اختتام کو پہنچی جس کے بعد ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ریفریشمنٹ کے بعد نمازیں ادا کی گئیں اور نمازوں کے بعد دارالضیافت میں مہمانوں کے کھانے کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
HYUNDAI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

خبریں

پہلے 17ویں ترمیم ختم کریں پھر دیگر معاملات پر بات ہوگی

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ آمر کی ترامیم کو یکسر مسترد کر دینا چاہئے، پہلے 17ویں ترمیم مسترد کی جائے اس کے بعد دیگر معاملات پر بات ہوگی، سعودی عرب کو پاکستان کی سیاست میں ملوث نہ کیا جائے تو بہتر ہوگا، ہم کسی غیر جمہوری طریقے سے حکومت کے خاتمے کا حصہ نہیں بنیں گے۔

سعودی عرب سے اپنی ذات کیلئے کچھ نہیں مانگا

سابق صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ انہوں نے اپنی ذات کیلئے سعودی عرب سے کچھ نہیں مانگا بلکہ پاکستان کی بہتری کے امور پر سعودی فرمانروا شاہ عبداللہ سے بات چیت کی۔ پاکستان کی موجودہ سیاسی و اقتصادی صورتحال کو بہتر بنانے پر تبادلہ خیال ہوا جس میں امر پر اتفاق رائے پایا گیا کہ تمام اقدامات پاکستان کی بہتری کو مدنظر رکھ کر اٹھائے جائیں گے۔

وفاقی وزیر مذہبی امور قاتلانہ حملے میں زخمی

وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی تھانہ آبپارہ کے قریب موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں کی اندھا دھند فائرنگ سے زخمی جبکہ ان کا ڈرائیور موقع پر جاں بحق اور گارڈ شدید زخمی ہو گیا صدر اور وزیراعظم نے حملے کی شدید مذمت کی ہے اور وزیراعظم نے فوری تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے رپورٹ طلب کر لی ہے۔

پاکستان دو نئے پلوٹونیم ری ایکٹرز قائم کر چکا، بھارت کا واویلا

بھارتی میڈیا کی جانب سے منظر عام پر لائی جانے والی حکومتی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستانی حکومت تیزی سے ایٹمی ہتھیاروں کے ذخیرے کو بڑھا رہی ہے، خطرناک ایٹمی مواد کی تیاری اور انہیں ہتھیاروں میں استعمال کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے گئے ہیں، پلوٹونیم کی پیداوار کے لئے دو نئے ری ایکٹرز کا قیام اور کیمیائی مواد کو علیحدہ کرنے کے لئے سہولیات بھی تعمیر کی گئی ہیں۔ اسی طرح ایٹمی وار ہیڈ لے جانے والے درجنوں شاہین دوم بیلسٹک میزائل بھی تنصیب کے لئے تیار ہیں۔ جبکہ پاکستانی سینئر سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ بھارتی میڈیا بے بنیاد رپورٹ کو منظر عام پر لا کر پاکستان کو عالمی سطح پر بدنام کرنے کی گہری سازش کو حقیقت کا روپ اور پاکستانی ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف عالمی پروپیگنڈے کو ہوا دینا چاہتا ہے۔

ربوہ میں موسلا دھار بارش سے موسم خوشگوار

ربوہ اور گردونواح میں 2 ستمبر کی دوپہر کو موسلا دھار بارش ہوئی جبکہ 3 ستمبر کی صبح نماز فجر کے بعد سے مسلسل موسلا دھار بارش ہوتی رہی۔ موسم گرما میں رمضان کے روزوں کے حوالے سے موسم کا خوشگوار ہونا خوش آئند بات ہے۔ موسم کے ٹھنڈا ہونے سے لوگوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے جبکہ نشیبی جگہوں اور فرسودہ حال سڑکوں پر بارش کا پانی کھڑا ہو گیا۔

ربوہ میں سحر و افطار 4 ستمبر

انتہائے سحر	5:21
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	1:07
وقت افطار	7:32

اوقات کار رمضان المبارک
صبح 9 بجے تا 1½ بجے دوپہر
6 بجے تا 7 بجے شام
مینیجر ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211434, 6212434

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد 047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

Global Logistic Solutions (GLS)
World Wide Courier
کی جانب سے U.K + جرمنی + امریکہ + کینیڈا چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر خصوصی عید پیکج
P-46-GLS اپر سٹوری A-VON فوٹوسٹیٹ بالمقابل ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس سرکلر روڈ فیصل آباد
فون: 041-2628786
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

FD-10